نعتیں ﷺ

آفاق کے زینے کی طرف کردینا   رحمت کے خزینے کی طرف کردینا
جب ڈوبنے لگ جائے مری نبض حیات   رُخ میرا مدینے کی طرف کردینا

☆

زیارت کی تمنا بھی بڑی ہے   نہ خوش حالوں نہ بد حالوں کو دیکھو
اگر تم نے نہیں دیکھا مدینہ   مدینہ دیکھنے والوں کو دیکھو

☆

بوسیدہ مرے حرف مری فکر بُریدہ   میں کیسے لکھوں آپ کے اوصاف حمیدہ
یہ کام خدا کا ہے یہ شایاں ہے اسی کو   انسان سے رقم کیا ہو محمدؐ کا قصیدہ

☆

دُنیا سیپ محمد موتی، صلی اللہ علیہ وسلم   اُس بِن دنیا کیسی ہوتی؟ صلی اللہ علیہ وسلم
گر نہ ہوتا آمنہ جایا، خلقت کا غم کھانے والا   خلقت میٹھی نیند نہ سوتی، صلی اللہ علیہ وسلم
زہراؓ کا دل غم کا مارا، ہجر نبیؐ میں پارہ پارہ   گم سُم آنسو ہار پروتی، صلی اللہ علیہ وسلم
کاش مرے محبوب کی دھرتی، مجھ پہ نفیس یہ شفقت کرتی   اپنے اندر مجھ کو سموتی، صلی اللہ علیہ وسلم

☆

اے رسول امیںؐ، خاتم المرسلیں   تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا بہ صدق و یقیں   تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
اے براہیمی و ہاشمی خوش لقب   اے تو عالی نسب اے تو والا حسب
دو دمان قریشی کے دُر ثمین   تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے   جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسیں، اے ابد کے حسیں   تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
تیرا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا   اس زمیں میں ہوا، آسماں میں ہوا
کیا عرب کیا عجم، سب ہے زیرِ نگیں   تجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں
تیرے انداز میں وُسعتیں فرش کی   تیری پَرواز میں رِفعتیں عرش کی
تیرے اَنفاس میں خُلد کی یاسمیں   تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں
سِدرۃُ المُنتہٰی رہگزر میں تری   قابَ و قوسَین، گردِ سفر میں تری
تو ہے حق کے قریں، حق ہے تیرے قریں   تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں
مصطفیٰؐ مجتبیٰؐ تیری مدح و ثنا   میرے بس میں نہیں، دسترس میں نہیں
دل کو ہمت نہیں، لب کو یارا نہیں   تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں
اے سراپا نفیسؐ، اُنفسِ دو جہاں   سَرور دلبراں، دلبرِ عاشقاں
ڈُھونڈتی ہے تجھے میری جانِ حزیں   تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں

☆